

## 38703 - کیا حمل کی حالت میں خارج ہونے والے مادہ کی بنا پر نماز ترك کی جائیگی ؟

### سوال

میری بیوی ماہواری کی حالت میں بھی نہیں لیکن پھر بھی بعض اوقات ایس دار مادہ خارج ہوتا رہتا ہے، کیا وہ نماز اور روزہ ترك کر دے، یہ علم میں رہے کہ اسے ڈیڑھ ماہ کا حمل ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اکثر اہل علم کا مسلک ہے کہ حاملہ عورت کو حیض نہیں آتا، امام ابو حنیفہ، اور امام احمد رحمہما اللہ مسلک یہی ہے۔

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ ( 1 / 443 )۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام نے بھی یہی قول اختیار کر لیا ہے۔

لیکن کچھ دوسرے علماء کہتے ہیں کہ حاملہ عورت کو بھی حیض آ سکتا ہے، امام مالک، اور امام شافعی رحمہما اللہ کا مسلک یہی ہے۔

دیکھیں: المجموع للنووی ( 2 / 411 - 414 )۔

محمد ابن ابراہیم اور ابن عثیمین رحمہما اللہ نے یہ قول اختیار تو کیا ہے لیکن یہ شرط رکھی ہے کہ: خارج ہونے والا خون حیض کے اوقات اور حیض کے خون کی طرح کا ہو۔

اس کی تفصیل سوال نمبر ( 23400 ) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے۔

دونوں قولوں میں کسی بھی قول پر عمل کرتے ہوئے بھی آپ کی بیوی سے خارج ہونے والا مادہ حیض شمار نہیں ہوتا، کیونکہ یہ نہ تو حیض کے خون کی طرح ہے، اور نہ ہی حیض کے اوقات میں ہے۔

اس طرح آپ کی بیوی پاک صاف اور طاہر ہے وہ نماز بھی ادا کرے گی اور روزہ بھی رکھے گی، اور باقی پاک صاف عورتوں والے سب اعمال سرانجام دے گی۔



والله اعلم .